82278- پاؤں کی شفایابی میں تاخیر کے خدشہ سے نماز باجماعت ادا نہیں کرتا

سوال

میں جوان ہوں اور نماز باجماعت کی پابندی کرتا ہوں، لیکن بعض اوقات جب میرے پاؤں میں زخم ہوتا ہے اور میں پاؤں پر پٹی باندھتا ہوں تو آنے جانے میں پیدل چلنے کی بنا پر زخم زیادہ ہونے کے خدشہ سے میں نماز پڑھنے نہیں جاتا اور گھر میں ہی نماز ادا کر لیتا ہوں؛ کیونکہ جب زخم خراب ہوگا تو آرام کی مدت بھی زیادہ ہو جائیگی اور مسجد نہیں جا سکوں گا ایسی صورت میں حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز باجماعت ادائیگی پر آپ کی حرص
پر ہم اس میں برکت کی دعا کرتے ہیں، اور اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ آپ کو اپنی اطاعت
وفرمانبرداری پر ثابت قدم رکھے، اور ہمارے اور آپ کے اعمال قبول فرمائے.

جی ہاں، بیماری نماز باجماعت سے
پیچھے رہنے کے عذر میں شامل ہوتی ہے.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے :

"اور وہ مرض ہے جس کی بنا پر مسجد
میں نماز باجماعت کی ادائیگی کے لیے آنا مشکل ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :
میرے علم کے مطابق اہل علم کے مابین اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ مریض بیماری کی بنا
پر نماز باجماعت سے پیچھے رہ سکتا ہے، اور اس لیے بھی کہ جب رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم بیمار ہوئے تو مسجد میں نہیں گئے اور فرمایا : ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ
کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے " انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (187/27
).

فقہاء رحمہم اللہ نے بیان کیا ہے کہ
جب مریض کو خدشہ ہو کہ اس کی بیماری کی شفایابی میں تاخیر ہوگی تو وہ معذور ہے،
اور اس پر عبادت میں تخفیف ہوگی، چاہے نماز ہو یا روزہ یا طہارت و پاکیزگی وغیرہ.

دیکھیں : الانصاف (305/2)
الموسوعۃ الفقھیۃ (258/14).

اور اس میں کسی ثقہ ڈاکٹر کی بات
معتبر ہوگی، یا پھر تجربہ کی بنا پر اس کی معرفت ہو سکتی ہے.

چنانچہ اگر زیادہ پیدل چلنا شفایابی
میں تاخیر کا باعث ہے تو پھر مسجد میں نماز باجماعت ترک کرنے میں کوئی حرج نہیں،
اور اس بنا پر کہ آپ نماز باجماعت کی پابندی کرتے ہیں ان شاء اللہ آپ کو اس کا
اجروثواب حاصل ہوتا رہے گا، کیونکہ ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب بندہ بیمار ہو جاتا ہے یا سفر
میں ہوتا ہے تو اس کے لیے وہی اعمال لکھے جاتے رہتے ہیں جو وہ صحیح اور مقیم کی
حالت میں کرتا تھا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2834).

واللہ اعلم.